السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔عمر قربانی کی تحقیق 2۔قربانی کا چمڑا1

۔چرم قربانی اور اماماں مساجد3

ایک گائے میں متفرق سات اشخاص کی شرکت،4

صحیح مسلم کی حدیث : لاتذبحواالامسنة

میں لفظ مسنہ کے شرعی اور لغوی معنی کیا ہیں۔؟بعض عالم کہتے ہیں کہ مسنہ کے معنی دو دانت والا جانور ہے۔برس دو برس کی کوئی قید نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ دو برس کا ہو کر تیسرے سال میں لگا ہو عام ازیں کے دانت ہو یا نہ ہوں ان دونوں میں سے کونسا قول ازروئے تحقیق صحیح وقابل قبول ہے مع دلیل بیان فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجمع البحار میں ہے۔

(والمسنة تقع علی البقرة والشاة اذا ثنیاء ویثلیان فی السنة الثالثة ولیس معنی اسنانها کبرها کالرجل المس ولکن معناه طلوع سنها فی السنة الثالثة (مجمع البحار جلد2 ص 148

یعنی مسنہ کا لفظ گائے بکرے دونوں پر بولا جاتا ہے۔جب کہ دانت نکالیں اور گائے بکری دونوں تیسرے سال میں دانت نکالتی ہیں۔اوران کے مسنہ ہونے سے یہ مراد نہیں جیسے کہتے ہیں فلاں آدمی مسن ہے۔یعنی بڑی عمر کا ہے۔بلکہ گائے بکری کے مسنہ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تیسرے سال میں ان کے دانت نکلیں۔

نہایہ میں ہے۔

(البقرة والشاة یقم علیها اسم المسن اذا اثنیا ویثنیان فی السنة الثالثة ولیس معنی اسنانها کبرها کالرجل المسن ولکن معناه طلوع سنها فی السنة الثالثة (نہایہ ج3 ص 203

اس عبارت کا ترجمہ اور مطلب بھی وہی ہے جو اوپر مجمع البحار کی عبارت کا گزرا ہے۔صحاح جوہری میں ہے۔

الثنی الذي یلقی ثنیته ویکون ذلک فی الظلف والحافر فی السنة السادسة وفی المحکم الثنی من الابل الذي القی ثنیة وذلک فی السادسة ومن غنم الداجن فی السنة الثانیة تیسا او کان کبشا وفی التهذیب البعیر اذا استکمل الخامة و طعنفی السادسة فهو (ثنیو هوادنی ما یجوذ فی سن الابل فی الاضاحی وکذلک من البقر والمعذفا ما الضان فیجوز منها الجزع فی الاضاحی وانما سمی البعیر ثنیا لانه القی ثنیة (تاج العروس جلد1 ص 63

(فتح الباری میں ہے۔(فتح الباری ص328 جلد3

ابن التین نے داودی سے نقل کیا ہے۔کہ مسنہ وہ ہے۔جس کے سامنے کے دانت برائے تبدیلی گر جایئں اہل لغت کہتے ہیں۔جو اپنے سامنے کے دانت ڈال دے۔اور یہ اونٹ میں چھٹے سال میں ہوتا ہے۔اور بکری اور گائے میں تیسرے سال اور ابن فارس کہتے ہیں۔بکری کا بچہ دوسرے سال میں داخل ہوجائے۔جس کو ثنی بھی کہتے ہیں اور مسنہ بھی۔

ثنی وہ ہے جو سامنے کے دانت ڈال دے۔اور یہ بکری اور دنبہ اور گائے میں تیسرے سال ہوتا ہے۔اونٹ میں چھٹے سال میں محکم میں ہے۔ثنی اونٹوں سے وہ ہے جو سامنے کے دانت ڈال دے اور یہ چھٹے سال میں ہوتا ہے اور بکری دنبہ سے دوسرے سال میں ہوتا ہے اور تہذیب میں کہ اونٹ جب پانچ سال پورے کر کے چھٹے میں داخل ہو۔ان عبارتوں سے دو باتیں معلوم ہوئیں ایک یہ مسنہ (یا ثنی) اس کو کہتے ہیں جس کے دانت نکلیں بغیر دانت نکلے مسنہ (یا ثنی) کہنا ٹھیک نہیں۔دوسرے یہ کہ سالوں کی تعین ملکوں کے لحاظ سے ہے کیونکہ ان عبارتوں میں کہیں کہا ہے کہ گائے بکری تیسرے سال میں دانت نکالتی ہے۔کہیں کہا ہے گائے بکرے دوسرے سال میں دانت نکالتی ہے۔چنانچہ ہمارے ملک میں بکرے کے دانت دوسرے سال میں نکل آتے ہیں۔اوراسی بناء پر امام احمد وغیرہ نے دوسرے سال میں مسنہ یا ثنی کہا ہے اور امام شافعی وغیرہ نے تیسرے سال میں ملاحظہ ہو عون لامعبود جلد3 ص 3 پس اصل یہی ہے۔کہ دو دانت نکلے بغیر قربانی نہ کی جائے خواہ سال سے اوپر ہو۔اور خواہ کتنا موٹا تازہ ہو۔ورنہ قربانی شکی ہوگی۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 108-112

محدث فتویٰ